محمد الیاس

جب اُس نے اُپنی بہن کو سینما سکرین پر ناچتے دیکھا۔؟

یا یھا الذین امنو اقوا انفسکم و اھلیکم نارا (سورۃ التحریم ..٦)

"اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچانے کی فکر کرو"

۱۳ جنوری کے روز نامہ پاکستان کے اندرونی صفحہ پہ یہ لکھا تھا - " شریفوں کا مجرا"

" شریف زادیوں کے رقص کی ویڈیو کیسٹ بازار میں آگئی"

ایک اور گھناؤنے کاروبار کا آغاز کہ جس سے شیطان بھی مات کھا گیا - آپکو معلوم نہیں تو ہم یاد کرائے دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے گھر خوشی کی جس تقریب میں مسرتوں کے لمحات کو ویڈیو فلم والوں سے محفوظ کرایا تھا- ان میں سے بعض ویڈیو سنٹر کے مالکان نے اس تقریب کے گیت 'پاکستانی و انڈین فلمی گانوں کے فحش مناظر کے ساتھ ملا کر ایک نئی کیسٹ " شریفوں کا مجرا" کے ٹائیٹل سے مارکیٹ میں پیش کر دی ہے - ان دنوں کیسٹ وفاقی دار لحکومت اسلام آباد ' راولپنڈی ' جہلم اور لاہور کے علاوہ متعدد شہروں میں فروخت ہو رہی ہے - منی سینما گھروں میں دکھائی جانے والی یہ کیسٹ ویڈیو مالکان شخصی ضمانت پہ دے رہے ہیں یوں اس کیسٹ کے مارکیٹ میں آجانے سے کئی گھروں کی بہنوں بیٹیوں کے چہرے پیشہ ور مجرے والیوں کی طرح لوگوں کے سامنے آئے ہیں - اس کا انکشاف لاہور کے ایک منی سینما گھر میں ۲۰ روپے کی ٹکٹ لے کر فلم دیکھنے والے نوجوان کی

زبانی ہوا جس نے منی سینما کے مالک کو فلم دیکھنے کے دوران گریبان سے پکڑ لیا تھا - جب یہ معلوم ہوا کہ اس نوجوان کے بھائی کی شادی چار ماہ قبل راولپنڈی میں بڑی دھوم دھام سے کی گئی تھی اور خوشی کی اس تقریب میں مذکورہ نوجوان کی اپنی بہن نے بھی ڈانس کیا تھا - وہاں ویڈیو فلم بنانے والوں نے اس ناچ گانے کو بھی شریفوں کے مجرا میں شامل کر دیا تھا - ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت درجن سے زائد شریفوں کے مجرے منی سینما گھروں میں چل رہے ہیں -گذشتہ دو سالوں میں ہونے والی بعض تقریبات میں ہونے والے پروگرام ان ویڈیو کیسٹوں میں شامل کیئے گئے ہیں اور جو لوگ بعض ویڈیو سنٹر مالکان کے اس گھناؤنے کاروبار سے آگاہ ہو چکے ہیں ' اب تقریبات کی ویڈیو بنوانے میں احتیاطی تدابیر اختیار کر رہے ہیں -

ہمارے ملک میں غیر شرعی رسموں کی بھرمار ہے "رسم حنا" میں صرف لڑکیاں ہی حصہ لیتی ہیں - سڑکوں اور جگہوں میں ڈانس کرتی دکھائی دیتی ہیں - جسکی ویڈیو فلم بنتی ہے - ان لڑکیوں کی ٹیم کے ساتھ خاندان کے ایک یا دو بزرگوں کو باڈی گارڈ کے طور پہ ساتھ کھڑا کر دیا جاتا ہے ' وہ بے غیرتوں کی طرح اپنی عزتوں کو سربازار نچاتے ہوئے ذرا بھی شرم محسوس نہیں کرتے -

مسلمانوں کی اکثریت نے ٹی وی اور وی سی آر کو اپنی زندگی میں اسطرح داخل کر لیا ہے کہ اس کے بغیر اپنی زندگی کو نامکمل سمجھتے ہیں - اگر ٹی وی اور وی سی آر نہ ہو تو زبردست کمی محسوس کی جاتی ہے - آج کل نوجوان دنیا بھر کے تمام کنجر اور گلوکاروں مراثیوں اور بھنڈوں سے واقف ہیں اگر ان سے احادیث کی کتب کے نام پوچھے جائیں تو جواب نفی میں ہو گا-

ہماری نوجوان نسل کے ہیروز کنجر بھنڈ، فلمی اداکار اور گلوکار ہیں۔

کبھی مسلمان نوجوانوں کے ہیروز خالدؓ بن ولید، سلطان صلاح الدین ایوبی، محمد بن قاسم، سلطان محمود غزنوی اور ٹیپو سلطان ہوا کرتے تھے۔

جب سے ٹی وی عام ہوا ہے۔ فیشن اور بے پردگی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ مرد اور عورتیں ان کنجروں کی نقل کرتے ہوئے فخر محسوس کرتے ہیں

یہ سب فحاشی ان گندے ڈراموں اور گندی فلموں کی وجہ سے ہے جو ٹی وی، سینما اور وی سی آر کے ذریعے دیکھی جاتی ہیں۔

سورہ النور میں خداوند کریم نے ارشاد فرمایا ہے۔

"اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمانداروں میں فحاشی فروغ پائے۔ ان کے لئے دنیا میں بھی تکلیف دہ عذاب ہے، اور آخرت کے دن بھی اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے

(سورۃ النور۔ ۱۹)

وڈیو مالکان نے شادیوں کی تقریبات کی فلم کو فحش مناظر کے ساتھ ملا کر "شریفوں کا مجرا" کے نام سے کیسٹ مارکیٹ میں پیش کر دی ہے۔

جو برائیاں لوگ پہلے سینما اور ٹی وی پر دیکھتے ہوئے شرم محسوس کرتے تھے اور چھپ چھپا کر دیکھتے تھے وہ اب سب برائیاں آہستہ آہستہ رواج بن رہی ہیں۔ (بہ شکریہ الدعوۃ لاہور: شعبان ۱۴۱۳ھ)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو مسلمان اس کنجر خانے سے نفرت کرتے ہیں، انہیں استقامت عطا فرمائے (آمین) اور دوسرے مسلمانوں کو ہمت دے تاکہ وہ اس سے نجات حاصل کر سکیں (آمین)

قارئین نقیبِ ختمِ نبوت کو

عید مبارک